حلال اشورنیس سسٹم: مجلس علماء انڈونیشیا کے حلال فوڈ اسٹینڈرڈ کا تجزیاتی مطالعہ

Halal Assurance System: An Analytical Study of MUI Halal Food Standard

Dr. Aqsa Tariq
Lecturer, Institute of Arabic and Islamic Studies, Govt. College Women University, Sialkot
Email: aqsatariq44@gmail.com

ISSN (P):2708-6577
ISSN (E):2709-6157

Abstract:
Indonesia is the most populous country in the Islamic world with a population of about 220 million, of which 87% are Muslims. The majority are followers of the Shafi'i school of thought. Despite being such a large country, Indonesia has only one center for halal supervision known as (Lembaga Pengkajian Pangan Obat-obatan dan Kosmetika) LPPOM. This center is located in Jakarta, Indonesia. This center conducts research on Halal foods, medicines and cosmetics. The purpose of establishing the center was to ensure that Muslims consume only Halal food materials in the future. Halal Assurance System is an organization whose mission is to fulfill the needs and rights of consumers and provide halal products to Muslim consumers. To ensure the supply of halal products to consumers in Indonesia, the company has the (Majlis Ulema Indonesia) MUI Halal certificate and it is valid for two years. The company has to ensure the consumers that they maintain the continuity of Halal products. Therefore, MUI has needed to create a system, which is named as HAS. The purpose of implementing Halal Assurance System (HAS) is to maintain and ensure the factors and procedures of halal products. HAS is a system in which Halal certified company to enable delivery of halal food as per law.

Keywords: *Halal Certification, MUI, Halal Assurance System, Analysis, Halal Auditing*

تعارف: انڈونیشیا آبادی کے لحاظ سے عالم اسلام کا سب سے بڑا ملک ہے اس کی کل آبادی تقریباً 220 ملین ہے جس میں 87 فیصد مسلمان ہیں۔یعنی دوسو ملین کے قریب مسلمان ہیں ان مسلمانوں میں اکثریت مذہب شافعی کے پیروکاروں کی ہے۔باوجود اتنابڑا ملک ہونے کے، انڈونیشیامیں حلال کی نگرانی کے حوالے سے صرف ایک مرکز ہے جس کا تعارف، پس منظر اور سرگرمیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔مرکز کا نام عربی میں "مرکز الجوث فی الطمعه والا دویه المستحضرات التجمیلیة "انڈونیشیا کی زبان میں LPPOM : Lembaga Pengbajian Panga,Obat obat, dan, Kasmetbia جبکہ انگریزی زبان میں The Assessment Institute for Foods, Drugs and Cosmetics ہے۔اس مرکز کا پرانا دفتر مسجد استقلال جکارۃ انڈونیشیا میں ہے[i]۔ نیا دفتر درج ذیل پتہ پر ہے۔
Jalan Proklamasi No. 51 Menteng Jakarta Pusat Indonesia Telp, 31902666, 3917853 Fax: 3190526

---

[i] . Masjid Istiqlal, Ruang 25 Jakarta 10710 Indonesia.

مرکز کے تحت ایک کیمیکل تحقیقی سینٹر بھی ہے۔جو "بوقور" شہر کی زرعی یونیورسٹی کے تعاون سے کام کرتا ہے۔یہ مغربی جاوہ انڈونیشیا میں درج ذیل پتہ پر واقع ہے۔

JI, Lodaya II No. 3 Bogor 16151, Tel:(0251) 356748, 323166, Fax: (251) 358747 Bogor. Indonesia

اسلوبِ تحقیق:

اس مقالہ میں تجزیاتی منہجِ تحقیق اپنایا گیا ہے۔ تحقیقی مقاصد کے لئے مواد کو تجزیاتی اور بیانیہ اسلوبِ تحقیق میں تحریر کر دیا گیا ہے۔غیر ضروری طوالت سے اجتناب کیا گیا ہے۔ اس موضوع پر بنیادی کتب سے مواد کو اخذ کر کے احاطہ تحریر میں لایا گیا ہے اور اس کا تجزیہ بھی پیش کیا گیا ہے۔ حوالہ جات اینڈ نوٹ کی صورت میں لکھے گئے ہیں۔پہلی بار حوالہ مکمل شکل میں دیا گیا ہے دوسری بار حوالہ دیتے وقت صرف مصنف کا نام اور کتاب کا نام اور صفحہ نمبر ذکر کرنے پر اکتفا کیا گیا ہے۔

مقصد تحقیق:

اس آرٹیکل میں اس مقصد تحقیق "حلال سرٹیفیکیشن اور اسٹینڈرڈائزیشن کے حوالے سے انڈونیشیا کے حلال انڈسٹری کے عالمی مرکزMUI کا تعارف کروانا نیز اس کے ذیلی ادارہ حلال اشورنس سسٹم کے قوانین کو وضع کرنا" کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

سابقہ کام کا جائزہ:

ماکولات و مشروبات کے اصولی احکام تو قرآن وسنت میں موجود ہیں جنہیں بنیاد بنا کر فقہاء کرام نے اپنے اپنے زمانے اور علاقے میں نت نئے پیدا ہونے والے مسائل پر روشنی ڈالی ہے۔ جس کی تفصیل فقہ کی قدیم وجدید کتب میں موجود ہے۔لیکن جب سے دنیا نے ایک گلوبل ویلج کی شکل اختیار کرلی ہے تو حلال وحرام کی ایک نئی بحث نے جنم لیا ہے۔اب تک لکھے گئے تمام مقالات اور منظر عام پر آنے والی تمام ذخیرہ کتب میں حلال و حرام کا تذکرہ تو ملتا ہے لیکن آج کے دور کے جدید مسائل حلال لوگو، حلال لیبل، حلال لیبارٹریز، متبادل حلال اجزاء، حلال سرٹیفیکیشن، حلال اسٹینڈرڈائزیشن، حلال ایکریڈیٹیشن اور شرعی وطبی طور پر جو چیلنجز و مسائل درپیش ہیں ان کا حل کیا ہے؟ وغیرہ اس حوالے سے کوئی قابل قدر تحقیق سامنے نہیں آئی۔ لہٰذا اس آرٹیکل میں انڈونیشیا کے اسٹینڈرڈ[ii] اور حلال اشورنس سسٹم کے اصول وضوابط، اصطلاحات، مینول اور اس کے نفاذ کے حوالے سے بحث کی گئی ہے۔

مرکز کے قیام کے اسباب:

"مرکز حلال " کے قیام کا سبب انڈونیشیا میں یہ ہوا کہ مشرقی جاوہ انڈونیشیا کے "براویجایا یونیورسٹی ملانگ" (Brawijaya University Malang) کے فوڈ ٹیکنالوجی کے پروفیسر جناب انجینئر ڈاکٹر ٹری سوسانتو (Prof. Dr. Tri Susanto) نے بعض غذائی مصنوعات (مثلاً حلیب ونوڈلز وغیرہ) کے بارے میں علمی بحث چھیڑ دی۔اس میں یہ انکشاف کیا کہ ان مصنوعات میں جیلیٹن اور لیسوٹین (Shortening Lecithin) کا استعمال ہو رہا ہے۔اور ممکن ہے کہ جیلیٹین وغیرہ خنزیر سے حاصل کیے گئے ہوں۔اس کے

[ii]. Indonesian Standard MUI HAS 23103.guidelines of Halal Assurance System , Majlis Ulama;2012

بعد یہ انکشافات یونیورسٹی کے فیکلٹی آف بریڈنگ (Faculty of Breading) کے مجلہ (Colnory Bulletin) کے تحت جنوری 1988ء میں شائع ہوئے یہ انکشافات "مشرقی جاوہ" کے صوبہ بھر میں پھیل گئے۔ خاص طور پر ایسی غذائیں جن میں حرام اجزاء کو ملایا گیا ہو۔ اس زمانے میں خاص طور پر مساجد کے ائمہ وخطیب مسلمانوں کو ان حرام غذاؤں کے بارے میں بہت زیادہ تنبیہ کرتے تھے اور ان کو بچنے کی تلقین کرتے تھے تاکہ ان کا عقیدہ اور دینی واسلامی تشخص برقرار رہ سکے۔ مجلس علماء انڈونیشیا اور مجلس افتاء کے رئیس شیخ ابراہیم حسین نے ان مصنوعات کے استعمال کے حلال ہونے کا فتویٰ دیا، جب تک کہ اس کے بارے میں ٹھوس علمی تحقیق سے یہ بات ثابت نہ ہو گئی۔ شیخ ابراہیم حسین نے شرعی لحاظ سے اپنے فتوے کی بنیاد "استصحاب الحال" کو بنایا۔ اس واقع کے پیش نظر "مجلس علماء" انڈونیشیا نے ایک مخصوص ومستقل مرکز قائم کرنے کا فیصلہ کیا جو کہ غذاؤں، دواؤں اور کاسمیٹکس کے بارے میں تحقیق کرے گا۔ یوم تاسیس سے لے کر 2010ء تک چار آدمی اس مرکز کے متولی بنے ہیں[iii]۔ مجلس علماء کی قرارداد نمبر ۱۸؛ مورخہ ۱ جنوری 1989 کے تحت اس مرکز کا فیصلہ ہوا۔ مرکز کے قیام کے پس پردہ درج ذیل دو بڑے بڑے مقاصد تھے:

- مستقبل میں ایسا حادثہ دوبارہ پیش نہ ہو۔
- مسلمان صرف حلال غذائی مواد استعمال کریں۔

مرکز کے ذمہ داروں میں آڈیٹرز کی تعداد تقریباً 51 ہے، یہ فوڈ انجینئرنگ کے مخصصین ہیں۔ ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جن کا تعین جمہوریہ انڈونیشیا کے سربراہ "ڈاکٹر سوسیلو بامبانج یودویونو" نے کیا جو کہ 2004 سے 2009 تک وزیر زراعت بھی رہے ہیں۔ عقیدہ کے لحاظ سے مرکز کے تمام ذمہ دار حضرات "اہل سنت والجماعۃ" سے تعلق رکھتے ہیں۔ مرکز کا صدر دفتر دارالحکومت جکارتہ میں واقع ہے جبکہ انڈونیشیا کے دوسرے صوبوں میں اس کے ذیلی دفاتر واقع ہیں۔ "مجلس علماء" کی نگرانی میں یہ ایک مستقل ادارہ ہے۔ لیکن اس کے باوجود وزیر مذہبی امور انڈونیشیا، وزیر صحت انڈونیشیا اور "مجلس علماء" کے "رئیس العام" مجلس کی مشاورتی کمیٹی کی سربراہی کرتے ہیں۔ مرکز کا کام غذائی مواد کے بارے میں صرف علمی تحقیق کرنا ہے افتاء کا کام نہیں۔

مرکز کے اہم امور کی تفصیل "مجلس علماء" کے مرکزی ادارے کی قرارداد کے تحت درج ذیل ہے:

- یہ مرکز حلال مصنوعات کے بارے میں ملک بھر کے اندر "مجلس" کے منصوبوں کا قیام عمل میں لاتا ہے جو کہ ماکولات، مشروبات، ادویات اور کاسمیٹکس سے متعلق ہوتے ہیں، چاہے یہ مصنوعات اندرون ملک سے یا بیرون ملک سے درآمد کی گئی ہوں۔

[iii]۔ ڈاکٹر انجینئر محمد امین عزیز 1988 تا 1993، استاذہ ڈاکٹر عائشہ جیرندرا 1993 تا 2006 م، ڈاکٹر انجینئر محمد نظر الزمان حسین بن شیخ ابراہیم حسین 2007 تا 2009ء موصوف آسٹریلیا کے ایک یونیوسٹی کے فاضل ہیں۔ اور فی الحال ڈاکٹر صاحب ورلڈ حلال کونسل کے رئیس العام ہیں۔ (4 نومبر 2007 سے۔)، انجینئر لقمان حکیم: 2009 سے تاحال، موصوف زرعی یونیورسٹی بوکور انڈونیشیا کے فاضل ہیں۔

- ان مصنوعات کے بارے میں علمی گفتگو کے بعد مرکز کے تحقیقات وتوضیحات کو" مجلس علماء کے شعبہ افتاء کے سامنے پیش کرنا، تاکہ "شعبہ افتاء" ان مصنوعات کے بارے میں حلال ہونے کا فیصلہ کر سکے۔
- مرکز اور دوسرے سرکاری وغیر سرکاری اداروں کے درمیان باہمی تعاون کے سلسلے میں ممکنہ سرگرمیوں کے لیے رابطہ قائم کرنا۔

قومی وبین الاقوامی سطح پر باہمی تعاون بڑھانا:

اس سلسلے میں مرکز نے مختلف ملکی وغیر ملکی اداروں کے ساتھ باہمی تعاون کا کام کیا ہے۔ ملک کے اندر مرکز کے ساتھ تعاون کرنے والے اداروں میں بوگور زرعی یونیورسٹی (Bogor Agricultural University) ہے۔ اس ادارے کے ساتھ باہمی تعاون کی وجوہات میں سے بڑی وجہ یہ ہوئی کہ غذائی مصنوعات کے تجزیہ وتحلیل کے لئے مرکز کے پاس اپنی کوئی لیب یا تجربہ گاہ نہیں تھی کہ وہ خود اجزاء ترکیبی کے بارے میں حلال وحرام ہونے کا فیصلہ کرسکے، اس کے علاوہ یہ وجہ بھی تھی کہ مرکز کے پاس اس کام کے لئے افرادی وسائل(H.R) بھی نہیں تھے جبکہ بوگور یونیورسٹی کے پاس "فوڈ ٹیکنالوجی" کے بہت سارے مخصصین موجود تھے، یہ ماہرین مرکز کے لئے ایسا کام کرتے ہیں گویا کہ یہ مرکز کے آڈیٹرز اور انسپکٹرز ہیں، باہمی تعاون کا یہ سلسلہ 1991ء سے لے کے آج تک قائم ہے۔

انڈونیشیا کے وزیر مذہبی امور اور وزیر صحت کے ساتھ مرکز کا رئیس بطور نمائندہ یہ کام بھی کرتا ہے کہ غذائی مصنوعات پر حلال کا "لوگو لگائے۔ حلال لوگو کا یہ اجراء وزارت مذہبی امور، وزارت صحت اور " مجلس علماء" انڈونیشیا کے درمیان ایک قرارداد کی بنیاد پر ہوتا ہے جو کہ 21 جون 1994 کو متفقہ طور پر پاس ہوا تھا۔ حلال نگرانی کے اداروں میں امریکی، یورپین، ایشیا اور آسٹریلیا کے تقریباً39 ادارے شامل ہیں۔ ان اداروں سے جاری ہونے والے حلال سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر اگر انڈونیشیا کو گوشت برآمد کرنا ہوتا ہے تو مرکز ان سرٹیفکیٹ کو قبول کرنے سے پہلے " مجلس علماء" کے شعبہ افتاء کے وفد کے ساتھ اپنے آدمی ان ذبح خانوں کی طرف بھیجتے ہیں، جو ذبح خانے انڈونیشیا کو گوشت برآمد کرتے ہیں۔ تاکہ اس بات کا یقین کرلیا جائے کہ ذبح کو شرعی طریقہ پر مکمل کرلیا گیا یا نہیں۔[1]

"شعبہ افتاء" مجلس علماء انڈونیشیا:

کسی چیز کو حلال قرار دینا یا اس کے بارے میں فتویٰ جاری کرنا تو یہ " مجلس علماء" کے شعبۂ افتاء کا کام ہے۔ یہ سلسلہ مرکز کے قیام 1986ء سے لے کر آج تک جاری ہے اور کوئی بھی اس سے انکار نہیں کرتا۔ انڈونیشیا کے سربراہ مملکت جناب محمد سوہارتو کی ہدایت پر " مجلس علماء"کا "شعبہ افتاء" بھی اس وقت سے قائم ہے جب سے مجلس علماء قائم ہے یعنی ۱۹۷۵ سے۔ شعبہ افتاء نے مجلس علماء انڈونیشیا کے "مرکز بحوث" کی یوم تاسیس سے لے کر فروری 2008ء کے آخر تک چارہزار سات سو چوبیس 4724 سرٹیفکیٹ جاری کئے۔ ان سرٹیفکیٹس کے بارے میں اندرون وبیرون ملک دونوں جگہوں سے مطالبہ تھا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انڈونیشیا کی مجلس علماء مرکز بحوث اور اس کا شعبہ افتاء مسلمان صارفین کو حرام چیزوں کے تناول واستعمال سے بچانے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ انڈونیشیائی قوم خاص طور پر مسلمانوں کے فائدہ کے

لئے وجود میں لائے گئے "مرکز البحوث نے حلال سرٹیفائیڈ مصنوعات کے لیے ایک حلال جرنل اور ساتھ ہی ساتھ حلال سرٹیفائیڈ مصنوعات کے لئے حلال "لوگو" بھی جاری کیا ہے۔

مجلس علماء انڈونیشیا کے شعبہ افتاء کے موجودہ رئیس ڈاکٹر شیخ محمد انور ابراہیم اس سے پہلے شیخ معروف امین اور ڈاکٹر شیخ محمد انور ابراہیم صاحب (خریج کلیۃ الشریعۃ جامعہ ازہر قاہرہ) تھے۔ ان حضرات کے تائیبین چار لوگ ہیں[iv]۔ شعبہ افتاء کے اراکین کی تعداد مجموعی طور پر 44 ہے[v]۔ الغرض (MUI) انڈونیشیا کے مسلمانوں کی نمائندہ جماعت ہے اس کے علاوہ مجلس علماء انڈونیشیا (MUI) کو غذائی امور کے ماہرین کی بھی خدمات حاصل ہیں تاکہ "ضرر" وغیرہ کے بارے میں ان سے مشورہ لیا جاسکے۔ "شعبہ افتاء" انڈونیشیا یہ شرط نہیں لگاتی کہ ذبیحہ مذہب شافعی کے مطابق ضرور ہو (باوجود یہ کہ انڈونیشیاء میں اکثریت شافعی المسلک مسلمانوں کی ہے)، بلکہ دوسرے مذاہب فقہیہ مثلاً حنفیہ وغیرہ کا ذبیحہ بھی قبول کرتے ہیں، اس موقف پر شعبہ افتاء کی دلیل یہ ہے کہ ان کے بقول اس مسئلہ میں بنیادی منصوصی شرائط کے علاوہ دوسری چیزوں کے بارے میں کوئی نص یا دلیل عقلی موجود نہیں بلکہ اس بارے میں فقھاء کرام کے اجتھادات ہیں جن میں کوئی "خطاء وصواب" دونوں کا احتمال ہے۔ ہاں عبادات کے معاملہ میں انڈونیشیا کے مسلمان مذہب شافعی کے پابند ہیں، البتہ عبادات کے علاوہ معاملات وغیرہ میں توسع کے قائل ہیں۔

فتاویٰ کی اقسام:

قیام کے دنوں سے لے کر آج تک شعبہ افتاء نے جتنے بھی فتاویٰ جاری کئے ہیں ان کی تقریباً چار قسمیں بنتی ہیں:

i. وہ فتاویٰ جو کہ "مجلس" کے "نیشنل کانفرنس" (المو تمر الوطنی) نے جاری کئے ان فتاویٰ کی نوعیت عام ہوتی ہے۔ جن کا تعلق عقیدہ، فقہ وغیرہ سے ہوتا ہے۔

ii. وہ فتاویٰ جن کو مجلس کے "شعبہ افتاء" نے جاری کیا ہے جن کا تعلق عام فہمی مسائل سے ہوتا ہے۔ اس "شعبہ افتاء" کے اراکین مجلس کے نیشنل کانفرنس کے "شعبہ افتاء" کے ارکان ہوتے ہیں۔

iii. مجلس کے شعبہ افتاء کے وہ فتاویٰ جو خوراک، مشروبات، ادویات اور کاسمیٹکس سے متعلق ہیں۔ حلال کا فتویٰ "شعبہ افتاء" کے اراکین جاری کرتے ہیں۔

[iv]۔ استاذ ڈاکٹر محمد امین سماء خریج جامعۃ الشریف ھدایۃ الاسلامیہ الحکومیہ (جکارتہ)۔ ڈاکٹر علی مصطفیٰ یعقوب (یہ معلومات ڈاکٹر علی مصطفیٰ یعقوب صاحب کی کتاب "معاییر الحلال والحرام" سے لی گئی ہیں) خریج جامعہ الامام محمد بن سعود السلامیہ وجامعہ الملک سعود ریاض، جامعۃ نظامیہ حیدر آباد ہندوستان، پی ایچ ڈی)۔ ڈاکٹر محمد شیوری نعیم خریج جامعہ ام القریٰ مکۃ المکرمہ۔ استاذ ڈاکٹر فتح الرحمن جمیل خریج جامعۃ الشریف ھدایۃ اللہ السلامیہ جکارتہ۔

[v]۔ ان اراکین میں سے دس حضرات مشرق وسطی کے جامعات کے فضلاء ہیں، جبکہ باقی انڈونیشیا کی مقامی یونیورسٹیوں (جامعات) کے فضلاء ہیں۔ شعبہ افتاء کے اکثر اراکین خاص کر شعبہ کے 8 رائیس اور اس کے چار نائبین حضرات فقہ اسلامی کے مخصصین ہیں۔

iv. وہ فتاویٰ جس کو "مجلس علماء" کے زیر نگرانی قومی شرعی نگران کمیٹی (ہیئۃ الرقابۃ الشرعیۃ الوطنیۃ) نے جاری کیا ہے۔ اس سے جاری ہونے والے فتاویٰ کی نوعیت اکثر اسلامی معیشت یعنی معاملات و تجارت کی ہوتی ہے۔

اجراء فتاویٰ کے دلائل و مستندات:

اس بارے میں مجلس علماء انڈونیشیا کے پاس اپنی معاییر شرعیہ نہیں جن سے بوقت فتویٰ "مجلس" رہنمائی لے لیکن اس کے باوجود مجلس کے شعبہ افتاء نے اجراء فتاویٰ کے لئے ایک خاص نظام وضع کیا۔ یہ اصول و نظام مجلس علماء انڈونیشیا کی مرکزی کمیٹی کے رئاسۃ عامۃ کے قرارداد نمبر یو596-م یوٹی 1997/10-م تاریخ 2 اکتوبر 1997ء کے تحت مجلس کے رئیس العام جناب شیخ حسن بصری اور مجلس کے امین العام (ڈائیریکٹر جنرل) جناب ڈاکٹر احمد نظری عدلانی کے دستخطوں کے ساتھ وضع کیا۔ فتاویٰ کے یہ راہ نما اصول درج ذیل ہیں:

i. افتاء کے بارے میں تمام قرارداوں کا اعتماد "کتاب اللہ" اور "سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم" پر ہوگا اور یہ کہ مصالح امت کے خلاف نہیں ہوگا۔

ii. اگر کسی فتوے کا جواب "کتاب اللہ" اور "سنت رسول صلی علیہ وسلم" میں موجود نہ ہو تو یہ بات واجب اور ضروری ہے کہ اس صورت میں افتاء کا کوئی قرارداد اجماع، قیاس اور دوسرے دلائل مثلاً "استحسان"، "مصالح مرسلہ" اور "سد ذریعہ" وغیرہ کے خلاف نہ ہو۔

iii. "شعبہ افتاء" فتویٰ جاری کرنے سے پہلے قدیم مذاہب کی آراء اور علماء کے اقوال کو پڑھے، چاہے اس کا تعلق ان دلائل کے ساتھ ہو جن سے انہوں نے استدلال کیا ہے یا ان کے مخالفین کے دلائل کے ساتھ ہوں۔

iv. فتویٰ جس موضوع (Field) کے ساتھ ہو "شعبہ افتاء" اس کے متعلقہ ماہرین اور مخصصین کی آراء کو پڑھے۔ "شعبہ افتاء" کے سامنے کوئی مسئلہ آنے کے بعد یہ ضروری ہے کہ "شعبہ افتاء" کے اجلاس سے ایک ہفتہ پہلے شعبہ کے تمام ارکان یا کم از کم اس مسئلہ کے لئے تشکیل کی گئی ذیلی کمیٹی اس کو ضرور پڑھے[vi]۔

[vi] ۔ اگر کسی مسئلے کا حکم قطعی طور پر معلوم ہو تو "شعبہ افتاء" پر واجب ہے کہ وہ "عوام الناس" تک من وعن اس کو پہنچائے، اس کے بعد اگر یہ ثابت ہو جائے کہ "مجلس" سے جاری ہونے والے فتویٰ کے خلاف قرآن و سنت میں کوئی تصریح ہے تو اس کو ساقط اور کالعدم شمار کیا جاتا ہے۔ اگر کسی مسئلہ میں فقہی مذاہب کا اختلاف ہو تو شعبہ افتاء پر واجب ہے کہ وہ "الفقہ المقارن" کو پڑھنے کے بعد اصل فقہ کی ترجیح کے قواعد کے مطابق فتویٰ دیں۔ فتویٰ جاری کرتے وقت درج ذیل الفاظ لکھے جاتے ہیں: "شعبہ افتاء" کے اجلاس میں پیش کئے گئے مسئلے میں "گہرے مطالعے اور باہمی بحث و مباحثے کے نتیجے میں اور اجلاس میں اراکین کی طرف سے آنے والے اقوال اور آراء کی روشنی میں شعبہ افتاء فتویٰ کی درج ذیل قرارداد جاری کرتا ہے۔ اس تمام تفصیل سے معلوم ہوا کہ مجلس علماء انڈونیشیا کے پاس فتویٰ کے اجراء کے لئے کوئی لگے بندے شرعی معاییر نہیں ہیں جس پر وہ اعتماد کرلے بلکہ ہر آنے والے مسئلے کے بارے میں اجتماعی غور و خوض کے بعد فیصلہ ہوتا ہے۔

مسئولین کے دستخط: ان فتاویٰ کی اہمیت کے پیش نظر اور اللہ تعالیٰ کے دربار میں بہت بڑی مسئولیت کی وجہ سے حلال سرٹیفکیٹ پر تین جہات سے دستخط ہوتے ہیں:

i. "مدیر مرکز" کے دستخط اس حیثیت سے کہ وہ غذائی مواد کی تحقیق کے ذمہ دار ہیں۔

ii. "رئیس قسم الافتاء" کا دستخط اس حیثیت سے کہ وہ غذائی مصنوعات، ادویات اور سامان آرائش (Cosmetics) کے حلال ہونے کے پہلے سے مسئول و ذمہ دار ہوتے ہیں۔

iii. مجلس کے رئیس العام کا دستخط اس حیثیت سے کہ وہ فتاویٰ کی تنفیذ اور مسلمانوں کے اندر اس کے نشر واشاعت کے ذمہ دارے ہوتے ہیں۔ (ڈاکٹر علی مصطفیٰ صاحب کے مطابق) اس لحاظ سے انڈونیشیا کے علاوہ پوری دنیا میں ایسی کوئی بھی حلال سرٹیفکیٹ نہیں جس پر اس طریقہ سے تین مختلف پہلوؤں سے دستخط ہوں۔[2]

حلال سرٹیفکیشن کے بارے میں MUI کا موقف:

شعبہ افتاء کی رائے ہے کہ حلال بذات خود الگ چیز ہے اور حلال سرٹیفکیٹ کا اجراء الگ چیز ہے۔ چنانچہ شعبہ افتاء کے قرار داد نمبر 4 سن 2003ء میں شعبہ کا موقف یہ ہے کہ

i. ایسی غذاؤں، دواؤں اور کاسمیٹکس کی ایسی مصنوعات جو بذات خود تو حلال ہوں لیکن اگر ان مصنوعات کا نام "کفر و باطل" کا شعار و علامت ہو تو شعبہ افتاء ان مصنوعات کو حلال سرٹیفکیٹ جاری نہیں کرتا۔

ii. ان مصنوعات کا عیسائی "صلیب" کے نشان، یا یہودیوں کے "سٹار" پر مشتمل ہونا یا ان مصنوعات پر عورتوں کی فحش تصاویر یا خنزیر، کتے یا دوسری چیزوں کی تصویریں موجود ہوں۔

iii. شعبہ افتاء کی دلیل یہ ہے کہ ایسی مصنوعات کو سرٹیفکیٹ جاری کرنا، بذات خود کفر و شرک کے شعار و علامات اور باطل اشیاء کی ترویج ہے۔ ہاں شعبہ افتاء کی رائے یہ بھی ہے کہ حلال کا تعلق نام سے نہیں ہوتا بلکہ اشیاء کے استعمال کے ساتھ ہوتا ہے۔

iv. غذائی مواد میں مثلاً ہاٹ ڈاگ (Hot Dog) ایک پراڈکٹ ہے اس بارے میں شعبہ افتاء کی رائے یہ ہے کہ اگر یہ پراڈکٹ حلال مواد سے تیار کیا گیا ہوا اور اس میں حرام اجزاء شامل نہ ہوں تو یہ حلال ہے لیکن اس صورت میں اسکو حلال سرٹیفکیٹ ان وجوہات کی بنا پر جاری نہیں کرتا جن کی طرف سابقہ سطور میں اشارہ کیا گیا۔

حلال اشورینس سسٹم (Halal Assurance System)

HAS کا پس منظر: ہر خوراک کے متعلقہ ادارے کو صارفین کی ضروریات اور حقوق کو پورا کرنا ہوتا ہے خواہ وہ صارفین مسلم ہو یا غیر مسلم۔ مسلم صارفین کو حلال مصنوعات فراہم کرنا کمپنی کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ انڈونیشیا میں صارفین کو حلال مصنوعات کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے کمپنی کے پاس حلال سرٹیفیکیٹ کا ہونا ضروری ہے۔ اس حلال سرٹیفیکیٹ کی مدت دو سال ہوتی ہے۔ اس دورانیے میں کمپنی کو صارفین کیلئے اس بات کو یقینی بنانا ہوتا ہے کہ وہ حلال مصنوعات کے تسلسل کو برقرار رکھیں گے۔ اس لیے MUI [vii], LPPOM[viii] کو ایک

[vii] MUI -Majelis Ulama Indonesia

سسٹم بنانے کی ضرورت پڑی ہے، جسے HAS کا نام دیا گیا ہے۔ ایچ۔اے۔ایس کو لاگو کرنے کا مقصد حلال مصنوعات کے عوامل اور طریقہ کار کو برقرار رکھنا ہے تاکہ حلال مصنوعات کو یقینی بنایا جاسکے۔

HAS میں شامل اصطلاحات:

i.	حلال سرٹیفیکیشن	یہ ایک عمل ہے جس میں حلال سرٹیفیکیٹ کو حاصل کرنے کیلئے کئی عوامل سے گزرنا پڑتا ہے جس میں اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ پروڈکشن پراسیس HAS کے معیارات پر پورے اتر رہے ہیں۔
ii.	آڈٹنگ (محاسبہ کرنا)	یہ ایک آزادانہ منظم ، عملی مشاہدہ ہے جو کہ کسی سرگرمی کی موافقت کو جاننے کیلئے اور اس کے حتمی نتائج کو حاصل کرنے کیلئے بنایا جاتا ہے۔[3]
iii.	آڈیٹر	یہ ایک ایسا شخص ہوتا ہے جسے اس کی قابلیت، خصوصیت اور حلال آڈٹ کو بنانے کے پیش نظر MUI خود باقاعدہ ایک منتخب پروگرام کے بعد تجویز کرتی ہے۔ آڈیٹر علماء کا بھی نمائندہ ہوتا ہے۔اور یہ حلال پروڈکشن معیارات کا بھی خیال رکھتا ہے۔
iv.	مصنوعات کا آڈٹ	مصنوعات کے آڈٹ میں مصنوعات کے بنانے کے عوامل سہولیات اور استعمال ہونے والے مواد کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔
v.	HAS آڈٹ	اس سے مراد حلال سرٹیفائیڈ کمپنی میں HAS قوانین کو لاگو کرنا ہے۔
vi.	حلال سرٹیفیکیٹ	یہ ایک تحریری فتوی ہوتا ہے جو کہ MUI جاری کرتی ہے۔جو کہ مصنوعات کے حلال ہونے کو یقینی بنانے اور MUI کے تحت آڈٹنگ عوامل مکمل ہونے کے بعد جاری کیا جاتا ہے۔
vii.	HAS سرٹیفیکیٹ	یہ MUI کی طرف سے ایک تحریری بیان ہوتا ہے کہ جس میں یہ لکھا جاتا ہے کہ فلاں کمپنی نے MUI کے مطابق HAS کے تجویز کردہ تمام معیارات اور قوانین پر عمل درآمد کو یقینی بنایا۔
viii.	آڈٹ میموریندم	یہ MUI کی طرف سے AUDITEE کی یادداشت ہوتی ہے کہ جس میں آڈیٹنگ کے نتائج کا ذکر ہوتا ہے اور جن پر عمل کرنا کمپنی کیلئے ضروری ہے۔
ix.	آڈٹ کی جانچ پڑتال	اس میں آڈیٹر میٹنگ کے ذریعے آڈٹ کے نتائج کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔
x.	اندرونی حلال آڈیٹر	یہ کسی کمپنی کی انتظامیہ کی جانب سے مقرر کردہ سٹاف ہوتا ہے جو کہ HAS قانین کو لاگو کرنے میں باہمی تعاون فراہم کرتا ہے۔
xi.	فتوی	یہ کسی خاص معاملے کے متعلق اسلامی قانون کے مطابق ایک رائے ہے۔ حلال سرٹیفیکیشن عمل میں MUI کے تحت کیے گئے آڈٹنگ عمل میں مصنوعات کے حلال یا حرام ہونے کے متعلق فتوی دیا جاتا ہے۔
xii.	LPPOM	یہ ایک MUI کی طرف سے قائم شدہ ادارہ ہے جو کہ مسلم صارفین کیلئے خوراک کی مصنوعات ، ادویات اور کاسمیٹکس کے حلال ہونے کے امر کو یقینی بناتا ہے۔
xiii.	MUI فتوی کمیٹی	یہ بھی MUI کی کمیٹیوں میں سے ایک کمیٹی ہے۔ جس کا مقصد کسی خاص معاملے میں اسلامی قانون کے مطابق رائے دینا ہے۔ فتوی کمیٹی کے ممبران انڈونیشیا کی مختلف اسلامی تنظیمات کے نمائندگان ہوتے ہیں۔[4]

HAS کو لاگو کرنے میں کمپنیوں کا مقام:

i. **New**: وہ کمپنی جس نے ابھی تک MUI حلال سرٹیفیکیٹ حاصل نہیں کیا ہوتا۔

ii. **Transition**: وہ کمپنی ہے جس نے حلال سرٹیفیکیٹ حاصل کرلیا ہو لیکن HAS Audit ابھی تک منعقد نہ ہوا ہو۔

[viii] - Lenbaga Pengkajian Pangan, Obat-Obaan Dan Kasmetika

iii. **Renewal:** یہ وہ کمپنی ہے جس نے حلال سرٹیفیکیٹ حاصل کر لیا ہو، HAS Audit منعقد کر لیا گیا ہو۔

iv. **Toll Manufacturing:** کسی ایک کمپنی کا دوسری کمپنی کو پیداواری خدمات فراہم کرنا جس میں تمام میٹیریل یا کچھ حصہ دوسری کمپنی کی طرف سے فراہم کیا جائے اس میں تمام مصنوعات دوسری پارٹی سے تعلق رکھتی ہیں۔[5]

HAS کے اصول وضوابط:

.i	مقاصد شریعہ	MUI کا HAS کو متعارف کروانے کا مقصد حلال سرٹیفیکیشن عمل کے نتیجے میں شریعت اسلامیہ کے نفاذ کو ممکن بنانا ہے۔ جس کا بنیادی مقصد انسانی اور حلال معیارات میں ذہن، روح، خاندان اور مذہب کی پاکدامنی کا خیال رکھنا ہے۔
.ii	امانتداری	کمپنی کو ایمانداری سے حلال HAS مینول کے تحت پروڈکشن سسٹم میں استعمال ہونے والے میٹیریل کے بارے میں آگاہ کرنا چاہئے۔
.iii	اعتماد کی بحالی	MUI کسی کمپنی کو اپنی اندرونی حالات کے تحت HAS کے اصولوں پر عمل کرنے میں اعتماد میں لیتی ہے۔
.iv	منظم طریقہ کار	HAS کو آسانی سے سمجھنے کیلئے ایک منظم طریقے سے HAS مینول کو تیار کیا جاتا ہے۔ جو کہ کمپنی میں اس کو لاگو کرنے میں مدد دیتا ہے۔
.v	سوشلائزڈ	HAS کو ہر سطح پر خواہ وہ اعلی سطح کی مینجمنٹ ہو یا عام ملازمین لاگو کرنا ضروری ہے۔ اس لیے اسے کمپنی میں اچھی طرح سوشلائزڈ ہونا چاہئے۔
.vi	بنیادی افراد کی شمولیت	HAS کو لاگو کرنے کیلئے مینجمنٹ لائن میں کمپنی خاص اشخاص کو شامل رکھتی ہے۔
.vii	مینجمنٹ کمیٹی	HAS کو لاگو کرنے میں اتنی ہی آسانی ہوگی جتنا کہ اسے اعلی سطح کے ملازمین کی مدد حاصل ہوگی۔
.viii	وفود کی اتھارٹی	انتظامی وفود حلال پروڈکشن سسٹم میں ایک خاص اتھارٹی رکھتے ہیں جو کہ اندرونی حلال آڈیٹر کو منعقد کرواتے ہیں۔
.ix	شناخت	حلال پروڈکشن میں لاگو کی جانے والی ہر چیز کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جاتا ہے، اور یہ Trace کے قابل ہوتی ہے۔ مکمل شک نہیں ہونا چاہئے۔ حلال پروڈکشن میں استعمال کیا جانے والا تمام میٹیریل بالکل حلال ہونا چاہئے۔ HAS میں نچلے، درمیانے یا اعلی طبقات کی تقسیم نہیں ہے۔[6]

HAS کا مینول:[7]

یہ بنیادی طور پر تین اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے۔

ڈاکیومینٹ کنٹرول
(Document Control)

یہ درج ذیل نکات پر مشتمل ہوتا ہے۔
متن کی فہرست: منظوری کا صفحہ، مینول کی تقسیم کی فہرست، ترمیمی فہرست وغیرہ۔
تعارف:
کمپنی پروفائل: یہ کسی کمپنی کے بارے میں بنیادی معلومات جیسے کمپنی کا نام، ایڈریس، پروڈکشن لائن، پیداواری صلاحیت، مارکیٹ اور مزدوروں کے نمبر وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے۔

لاگو کرنے کے مقاصد
Implementation Objectives

کمپنی کو وضاحتی طور پر MUI کے قانون کے مطابق حلال HAS کے مقاصد کے بارے میں تحریری شکل میں لکھا ہونا چاہیئے جیسا کہ اسلامی قانون کے مطابق مصنوعات کے حلال ہونے کی ضمانت دینا

لاگو کرنے کا کردار
Implementation Scope

کمپنی کو HAS کو لاگو کرنے کے سکوپ کے متعلق تفصیل وضاحت کرنی چاہیئے۔ یہ کسی خاص پروڈکشن لائن پر لاگو ہوتا ہے یا کہ تمام پروڈکشن لائینز پر لاگو ہوتا ہے۔

HAS کی دستاویز: بنیادی طور پر HAS کی دستاویز کے درج ذیل اجزاء ہیں۔

حلال پالیسی	حلال گائیڈ لائنز
حلال HAS کو لاگو کرنے کیلئے کسی بھی کمپنی کا حلال پالیسی کی وضاحت کرنا پہلا اور بنیادی قدم ہے۔ حلال پالیسی کی کمپنی کی طرف سے ایک تحریری بیان ہوتا ہے۔ جس کے مطابق کمپنی مستقل اور مسلسل حلال مصنوعات کی پیداوار کو یقینی بنانے اور اس میں استعمال ہونے والے میٹیریل اور حلال پروڈکشن سسٹم کی پابند ہوتی ہے۔	یہ کسی کمپنی کی استعمال ہونے والے میٹیریل کے حرام ہونے کے بارے میں حساس نکات کے متعلق رہنمائی کرتا ہے۔ یہ درج ذیل نکات پر مشتمل ہوتا ہے۔ • حرام اور حلال کا تعارف • قرآن مجید اور MUI فتویٰ کا حوالہ • حرام کے بارے میں حساس نکات کی شناخت اور اس کے متعلق فیصلے • حرام میٹیریلز اور ان کے امتناعی عوامل کے حساس نکات کے شناخت کی فہرست • حرام پروڈکشن سسٹم[8]

MUI حلال مینجمنٹ کی تنظیم:

یہ کمپنی کی اندرونی تنظیم ہے جو کہ حلال مصنوعات کی پیداوار کیلئے تمام تنظیمی امور اور سرگرمیوں کو منظم کرتی ہے۔ حلال مینجمنٹ درج ذیل نکات پر مشتمل ہے:

- تنظیمی مینجمنٹ کا نمائندہ

- کوالٹی انشورنس کنٹرول سسٹم
- پیداوار
- Research and development R and D
- خریداری
- سٹوریج / وئیرہاؤس
- Standard Operating Procedure[ix]
- **تکنیکی حوالہ:** حلال مینجمنٹ آرگنائزیشن میں HAS کو لاگو کرنے کا ذمہ تمام متعلقہ ڈیپارٹمنٹ کا ہوتا ہے جس کے سپورٹنگ دستاویز کے طور پر تکنیکی حوالہ جات کی ضرورت ہوتی ہے۔ تکنیکی حوالہ جات تمام متعلقہ ڈیپارٹمنٹ میں تقسیم ہوتے ہیں ۔مثال کے طور پر پرچیزنگ ڈیپارٹمنٹ کیلئے تکنیکی حوالہ جات،R and D ڈیپارٹمنٹ، پروڈکشن، Qc and Acڈیپارٹمنٹ اور سٹوریج یا وئیرہاؤس کے تکنیکی حوالہ جات۔
- **انتظامی نظام:** کمپنی کو ایک منظم، محتسب اور قابل شناخت یا سراغ کے قابل انتظامی نظام قائم کرنا چاہئے۔HAS میں انتظامی نظام پرچیزنگ انتظامیہ ،میٹیریل کو وصول کرنے اور میٹیریل کو سٹور کرنے سے شروع ہوتا ہے۔ریسرچ اور اس کی ترویج ،پیداوار کو ذخیرہ کرنے / سٹور کرنے اور اس کی تقسیم سے شروع ہوتا ہے۔
- **دستاویزی نظام:** حلال پروڈکشن سسٹم کو MUI میں HAS کو لاگو کرنے کیلئے کسی بھی کمپنی کیلئے اچھی اور ہر متعلقہ حصے کے مطابق دستاویزات موجود ہونی چاہئے۔ دستاویزات کو درج ذیل نکات کی صورت میں برقرار رکھنا چاہئے۔[9]
- **سماجی پروگرام:** حلال پروڈکشن سسٹم کو MUI میں HAS میں حلال پروڈکشن سسٹم کو کمپنی کے مالکان اور تھرڈ پرسن سپلائر کے درمیان سوشلائزڈ ہونا چاہئے۔اس طرح کی سرگرمیاں حلال پالیسی کو لاگو کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ حلال پالیسیز سوشلائزیشن کسی بھی طریقہ سے ہوسکتی ہے۔ مثلاً پوسٹر، جنرل لیکچر وغیرہ۔
- **ٹریننگ پروگرام:** کمپنی کو اپنے تمام سٹاف اور مزدوروں کیلئے ٹریننگ منعقد کرواتی ہے کمپنی کو خاص وقت میں ٹریننگ کیلئے کسی خاص موضوع کا انتخاب کرنا پڑتا ہے۔ ٹریننگ میں تمام افرا کی شرکت لازمی ہوتی ہے۔ ٹریننگ کے دو مقاصد ہوتے ہیں:
- حلال مصنوعات اور میٹیریل کی پراسیسنگ کے متعلق حساس نکات کی اہمیت سے ملازموں کو آگاہ کرنا ہے۔
- ملازموں کو حلال HAS کے متعلق آگاہ کرنا[10].

[ix]- یہ کسی پراسیس کو مکمل کرنے کیلئے معیاری ہدایات کا ایک مکمل سیٹ ہے۔ یہ حلال پروڈکشن پراسیس میں تمام سرگرمیوں کیلئے بنایا جاتا ہے۔ جیسا کہ R and D, purchasing ,qc and ac پروڈکشن، سٹوریج یا وئیرہاؤس کیلئے بنائے گئے sop's۔ یہ بنیادی طور پر مختلف سرگرمیوں جیسا کہ حلال پروڈکشن سسٹم کیلئے میٹیریل کی خرید، نئے میٹیریل کے استعمال اور نئی سپلائی چینج کیلئے بنایا جاتا ہے۔

انٹرنل آڈٹ سسٹم:

HAS کو لاگو کرنے اور اس کو مانیٹر کرنے کیلئے کمپنی کو انٹرنل آڈٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔[11] انٹرنل آڈٹ کے مقصد میں MUI کے معیار کے مطابق HAS کی یقین دہانی کرنا، منصوبے کے مطابق HAS کے نفاذ کی یقین دہانی کرنا، ناقابل قبول عوامل کی تحقیق و اصلاح کرنا اور MUI اور انتظامیہ کو HAS کے نفاذ کے متعلق معلومات فراہم کرنا۔

انٹرنل آڈٹ سکوپ: اس میں HAS کی تحریری شہادت کی فراہمی اور اس کے نفاذ کا معائنہ شامل ہے۔

HAS کی دستاویزات:

HAS کی تحریری شہادت میں جن نکات کا معائنہ ضروری ہے وہ درج ذیل ہیں:

- Completeness of HAS Document
  HAS دستاویز کی تکمیل
- Completeness of Material Specification
  مواد کی تفصیلات کی تکمیل
- Completeness and Validity of Material in Halal Certification
  حلال سرٹیفیکیشن میں مواد کی تکمیل اور درستگی
- Conformity between Formula and its of Halal Material
  حلال مواد کے فارمولے اور اس کے درمیان مطابقت
- Conformity between Material Purchasing Document and list of Halal Material
  مواد کی خریداری کے دستاویز اور حلال مواد کی فہرست کے درمیان مطابقت
- Completeness and Conformity between production documented list of Halal Material and Formula
  حلال مواد اور فارمولے کی دستاویزی فہرست اور پروڈکشن کے درمیان تکمیل و مطابقت
- Completeness and conformity between warehousing/ storage document list of Halal Material and Product
  حلال مواد اور پروڈکٹ کی گودام/ اسٹوریج دستاویز کی فہرست کے درمیان تکمیل و مطابقت
- Traceability of System
  نظام کا سراغ لگانا

HAS کا نفاذ:

آڈٹ درج ذیل نکات کو زیر بحث لاتا ہے۔

1.	حلال انتظامی تنظیم
2.	HAS کے نفاذ کی تکنیکی حوالہ سے دستاویزات کی تکمیل
3.	دستاویزات کا سراغ لگانا
4.	HAS کی سماجی کاری
5.	تربیت سازی
6.	اندرونی اور بیرونی مواصلات
7.	HAS کے نفاذ کی نگرانی اور تشخیص
8.	HAS کے نفاذ کی اندرونی اور بیرونی رپورٹس[12]

HAS انٹرنل آڈٹ ایکٹویٹی:

(الف)شیڈول: انٹرنل حلال آڈٹ کم از کم ہر چھ ماہ بعد منعقد ہوتا ہے۔ یا ایسے عوامل جو کہ حلال مصنوعات کے سٹیٹس پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ جیسا کہ انتظامیہ پالیسی، فارمولیشن،، میٹیریل اور پراسیس میں تبدیلی وغیرہ تو ان کے نتیجے میں انٹرنل حلال آڈٹ منعقد کیا جاتا ہے۔

(ب)طریقہ کار: انٹرنل حلال آڈٹ کو ان طریقوں سے منعقد کیا جاتا ہے۔ جس میں انٹرویو اور کراس چیکنگ، دستاویزات کی ویریفیکیشن اور توثیق شامل ہے۔

(ج) آڈیٹر: انٹرنل حلال آڈٹ کمپنی کی انتظامیہ کی طرف سے منتخب کی گئی ٹیم IHA منعقد کرتی ہے۔[13]

(د) آڈیٹی: جو کمپنی بھی حلال پروڈکشن کرتی ہے، ان سب کا آڈٹ ہونا ہوتا ہے۔ ان میں درج ذیل کمپنی کے ڈیپارٹمنٹ آتے ہیں۔ پرچیزنگ، کیوسی / اے سی، پروڈکشن، ارڈی، ویرہاوس / اسٹوریج، ٹرانسپورٹ، ایچ ارڈی اور ریسٹورنٹ۔

(ہ) تصحیحی عمل: اگر کوئی غیر تسلی بخش عمل انٹرنل آڈٹ کے دوران وقوع پذیر ہو تو اس سلسلے میں Corrective Action لیا جاتا ہے۔ خاص طور پر اگر یہ کسی خاص پروڈکٹ کہ حلال سٹیٹس پر بالواسطہ اثر انداز ہو۔[x]

(و) جامع مینجمینٹ سسٹم: کم از کم سال میں ایک دفعہ HAS کی جانب سے ایک جامع مینجمینٹ سسٹم منعقد ہوتا ہے۔ جو کہ HAS میں شامل ہر سطح بشمول اعلی سطح کے متعلق ہوتا ہے۔ اس کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

---

[x]۔ کمپنی کی طرف سے لیے گئے Corrective action کی تمام اقسام تحریری شکل میں دستاویزات میں محفوظ ہوتی ہیں۔

خلاصہ:

مجلس علماء انڈونیشیا بشمول مرکز بحوث شعبہ افتاء نے انڈونیشیا اور انڈونیشیا سے باہر مسلمان صارفین کو حرام کھانے و استعمال سے بچانے میں شاندار کردار ادا کیا ہے۔ اثبات حلال کے بارے میں مرکز البحوث نے جو طریقہ اختیار کیا ہے وہ ایک قابل تقلید طریقہ ہے کیونکہ مرکز البحوث بذات خود مصنوعات کے حلال ہونے کا فیصلہ نہیں کرتا بلکہ اثبات حلال کا فیصلہ مجلس کے زیر نگرانی شعبہ افتاء کرتا ہے اور یہ ایک مثالی طریقہ ہے کیونکہ فوڈ ٹیکنالوجسٹ جو مصنوعات کے بارے میں تحقیق کا کام کرتے ہیں، ان کے اندر یہ صلاحیت نہیں ہوتی کہ وہ ان مصنوعات کے حلال و حرام ہونے کا فیصلہ بھی کر سکے۔ اس کام کے اہل صرف علماء کرام ہیں کیونکہ فوڈ ٹیکنالوجسٹ غذائی امور کے ماہرین ہوتے ہیں جبکہ علماء کرام حلال و حرام کے ماہر ہوتے ہیں۔ لہذا یہ بات ضروری کہ ان دونوں طبقات کے درمیان باہمی تعاون ہو۔ کیونکہ غذائی امور کے ماہرین شرعی احکام سے ناواقف ہوتے ہیں۔ علماء کرام خاص طور پر عصر حاضر میں غذائی امور سے واقف نہیں ہوتے۔ کیونکہ تیار غذائی مصنوعات (Finished Products) میں اصل اجزاء ترکیبی کا نام موجود نہیں ہوتا بلکہ کچھ کیمیائی و سائنسی نام ہوتے ہیں جس سے عموماً علماء کرام ناواقف ہوتے ہیں لہذا شعبہ حلال میں کام کرنے والے علماء کرام کے لئے ضروری ہے کہ وہ غذائی امور کے ماہرین اور ڈاکٹر حضرات کے ساتھ بھی باہمی تعاون اور رابطہ جاری رکھے۔ کیونکہ بعض غذائی مصنوعات، ادویات اور ذاتی استعمال کی چیزوں کے اندر ضرور و عدم ضرر کو صرف ڈاکر حضرات ہی جانتے ہیں اور ایسی مصنوعات کے بارے میں ان حضرات کے باہمی تعاون کے بغیر اکیلے علماء کے لئے یہ ممکن نہیں کہ وہ ان مصنوعات کے بارے میں حلال و حرام کا فیصلہ کر سکیں۔ کیونکہ یہ معاملہ "مقدمہ الواجب واجب" کے قبیل سے ہے۔ اس وجہ سے ہماری خواہش و تجویز ہے کہ مرکز البحوث اور خاص کہ "شعبہ افتاء" باہمی تعاون کے اس سلسلہ کو مزید وسعت دیں تاکہ مسلمان احسن طریقے سے مستفید ہو سکیں۔

تجاویز و سفارشات:

- سرٹیفیکیشن باڈیز کی نگرانی کرنے کے لئے ریگولیٹری باڈیز بنائی جائیں نیز حلال سرٹیفیکیشن جاری کرنے کا نظام غیر جانبدارانہ، شفاف اور واضح ہونا چاہیے۔
- حلال معیارات کے حوالے سے حلال فوڈ، ادویات، کاسمیٹکس اور دیگر اشیاء میں حلال انڈسٹری کے حوالے سے بہت زیادہ وسعت ہے۔ لہذا ان سب میں حلال اسٹینڈرڈ کو فروغ دینے کے لئے ضروری اصطلاحات نافذ کی جائیں۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License

References/حوالہ جات

[1] . GENERAL GUIDELINES OF HALAL ASSURANCE SYSTEM LPPOM, MUI P.2; Indonesian Standard MUI HAS 23103.guidelines of Halal Assurance System ,criteria on slaughter houses ;Majlis Ulama;2012

[2] . Halal Food Authority.The halal food authority standard, HFA2014; Indonesian Standard MUI HAS 23103.guidelines of Halal Assurance System ,criteria on slaughter houses ;Majlis Ulama;2012

[3]-GENERAL GUIDELINES OF HALAL ASSURANCE SYSTEM LPPOM, MUI P.5; Indonesian Standard MUI HAS 23103.guidelines of Halal Assurance System ,criteria on slaughter houses ;Majlis Ulama;2012

[4] . World Health Organization (2007). "Chapter 1: WHO good manufacturing practices: Main principles for pharmaceutical products". Quality Assurance of Pharmaceuticals: A compendium of guidelines and related materials - Good manufacturing practices and inspection . 2 (2nd updated ed.). WHO Press. pp. 17–18. ISBN 9789241547086; BRC Global standerd food safety , issue 7. safe food alliance .com؛ www.foodchanid.com

[5] . Good manufacturing practice – an overview" . Department of Health,The rapeutic Goods Administration. 29 September 2017. Retrieved 2 February 2018. ;Reid magan H.(2013)law and piety medieval Islam Cambridge university press .pp.106,114,189-190 ISBN 9781107067110

[6] . ISO/IEC JTC1 (2 November 2009), Letter Ballot on the JTC 1 Standing Document on Technical Specifications and Technical Reports (PDF)

[7]-GENERAL GUIDELINES OF HALAL ASSURANCE SYSTEM LPPOM MUI p.10

[8] . Halal Food-Production, Preparation, Handling and Storage-General Guidelines, P 21

[9] . Health Technical Memorandum 01- 04: Decontamination of linen for health and social care" (PDF). UK Department of Health. March 2016

[10]. HALAL ASSURANCE SYSTEM LPPOM MUI p.11

[11] GENERAL GUIDELINES OF HALAL ASSURANCE SYSTEM LPPOM MUI p.18

[12] . HALAL ASSURANCE SYSTEM LPPOM MUI p.19

[13] . My GFSI , archived from the orignal (pdf) on 31-1-2012 The five keys to safe food programme " world health organization, retrieved 14-11-2017